۲۹ شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط: 43)

جنّات کو بُرا بھلا کہنا کیسا؟

- رمضان شریف میں بیمار پڑنے کی وجہ؟ 07
- ٹائم پاس کرنے کے لیے فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گیمیں کھیلنا کیسا؟ 12
- رمضانُ المبارک میں کتنی بار قرآن ختم کیا جائے؟ 19
- کیا بہن کو جہیز دینے سے وراثت کا حصہ ختم ہو جاتا ہے؟ 20

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جِنّات کو بُرا بَھلا کہنا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۴صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔**[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جِنّات کو بُرا بھلا کہنا کیسا؟

سُوال: جو لوگ جِنّات کو بُرا بھلا کہتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: سُوال میں اِس بات کی وَضاحت نہیں کہ جِنّات کو کیا بُرا بھلا کہا اور کیوں کہا؟ ویسے بھی غیر مُسلِم جِنّات کی اکثریت ہے۔ اگر کوئی مسلمان جن بھی ستا رہا ہو تو اُسے بُرا بھلا کہنے کو غیبت بھی نہیں کہا جائے گا کیونکہ ستانے والے جن کو نہ تو کوئی جانتا ہے اور نہ وہ لوگوں کے سامنے آتا ہے کہ بُرا بھلا کہنے سے وہ Degrade (یعنی ذَلیل) ہو جائے گا لٰہذا جو جن ستاتے ہیں انہیں بُرا بھلا کہنے میں کوئی حَرج نہیں۔ کافر جِنّات کے تو اَحکام ہی الگ ہیں۔ ویسے بھی جِنّات ڈھیٹ ہوتے ہیں بُرا بھلا کہنے پر یہ خوش ہوتے ہوں گے۔ جو شرارتی جِنّات ہوتے ہیں انہیں شیطان کہا جاتا ہے۔ بعض لوگ ابلیس کو فِرِشتہ سمجھتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ شیطان جِنّات میں سے ہی ہے اور اسے بُرا بھلا بولنا ثواب کا کام ہے۔ ہم اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھتے ہیں جس کا معنٰی ہے "میں پناہ مانگتا ہوں اللہ پاک کی مَردود شیطان سے" تو یہ بھی

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۹ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم ۱۴۴۰ھ بمطابق 4 مئی 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... الکامل لابنِ عدِی، عبد الرحمٰن بن القطامی البصری، ۵/ ۵۰۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

ایک طرح سے بُرا بھلا بولنا ہی ہے۔ شیطان بہت ڈھیٹ بلکہ ڈھیٹِ اَسفل یعنی ذَلیل ترین ڈھیٹ ہے اور بُرا بھلا کہا جانے پر اسے کچھ اثر نہیں ہوتا، نہ ہی وہ اپنی حرکتوں سے باز آتا ہے اور نہ ہی پیچھا چھوڑتا ہے تو اس میں ہمارے لیے بھی عبرت ہے کہ ہم شیطان کو اتنا بُرا بھلا کہتے ہیں اور اس کی اتنی ناک کاٹتے ہیں مگر وہ پھر بھی ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتا جبکہ ہم لوگ تھوڑا سا مسئلہ ہونے پر اِس طرح کہنے لگتے ہیں کہ جب ہماری کوئی سنتا اور مانتا نہیں تو سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت یا مَدَنی قافلے میں سفر کی تَرغیب دِلانے کا کیا فائدہ؟ یاد رَکھیے! ہمارا کام منانا نہیں نیکی کی دعوت دیئے جانا ہے لہٰذا جسے سُنّتوں بھرے اِجتماع کی دعوت دی گئی وہ آئے یا نہ آئے یہ ہمارا کام نہیں ہے۔ ہم کسی کو اِجتماع میں شرکت کا بولیں گے تو ہمیں نیکی کی دعوت دینے کا ثواب ملے گا، ایسا نہیں کہ وہ اِجتماع میں آئے گا تو ہی ہمیں ثواب ملے گا ورنہ نہیں۔ اسی طرح اگر کسی بے نمازی کو نماز کی دعوت دی تو ایسا نہیں کہ وہ نمازی بنے گا تبھی ہمیں ثواب ملے گا بلکہ وہ نماز پڑھے یا نہ پڑھے ہمیں نماز کی دعوت دینے کا ثواب مل جائے گا۔ ہمیں اَنبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی سیرت سے راہ نُمائی لینی چاہیے کہ اُن حضرات کو پتھر مارے گئے اور ان کی قوموں نے اُن پر نہ جانے کیا کیا مَظالم ڈھائے مگر پھر بھی وہ نیکی کی دعوت کے کام سے پیچھے نہیں ہٹے تو اِسی طرح ہمیں بھی نیکی کی دعوت دیئے جانا ہے۔ یاد رَکھیے! یہ عقیدہ رکھنا اِیمانیات میں سے ہے کہ ہر نبی کو جو نیکی کی دعوت اور تبلیغِ دِین کا کام سپرد کیا گیا انہوں نے اُسے 100 فیصد پورا کیا اور اسے پورا کرنے میں اُن سے کوئی بھول یا خطا واقع نہیں ہوئی۔[1]

جاندار کی تصویر کی ڈرائنگ بنانا

سُوال: کیا جاندار کی تصویر کی ڈرائنگ بنا سکتے ہیں؟

جواب: جاندار کی تصویر کی ڈرائنگ بنانا ناجائز ہے۔[2]

---

1. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۴۱، حِصّہ: ۱ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
2. ...... جاندار کی تصویر بنانی دَستی ہو یا خواہ عکسی حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۴۸۷ ماخوذاً رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور) حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنۡدَ اللہِ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ اَلۡمُصَوِّرُوۡنَ یعنی قیامت کے دِن اللہ پاک کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب تصویر بنانے والوں کو ہو گا۔ (بخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، ۴/ ۸۷، حدیث: ۵۹۵۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

قضا نمازیں گھر میں پڑھنی چاہئیں

سُوال: کیا قضا نمازیں گھر میں پڑھ سکتے ہیں ؟

جواب: قضا نمازیں گھر میں ہی پڑھنی چاہئیں۔ مسجد میں سب کے سامنے اِس طرح پڑھنا کہ لوگوں کو پتا چل جائے کہ یہ قضا پڑھ رہا ہے تو ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔[1] البتہ ایک ہی نماز سب کی قضا ہو گئی تو اسے باجماعت پڑھ سکتے ہیں۔[2] تنہا کسی کی نماز قضا ہو گئی تو اب دوسروں کو پتا نہیں لگنا چاہیے کیونکہ بِلا عذرِ شرعی جان بوجھ کر نماز قضا کرنا یہ گناہ ہے لہٰذا اِس کا اِظہار دوسروں پر نہ کیا جائے۔

قضا نمازوں کا حساب لگانے کا طریقہ

سُوال: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے پر نمازیں وقت پر ادا کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ پچھلی قضا نمازوں کو جلد ادا کرنے کے لیے حساب لگانے کا کوئی آسان طریقہ بیان فرما دیجئے۔ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: قضا نمازیں جلد تر ادا کر لینا واجب ہے۔[3] قضا نمازیں توبہ سے مُعاف نہیں ہوں گی، اَلبتہ اَدائیگی کے بعد قضا کا گناہ توبہ سے مُعاف ہو جائے گا۔ اگر کوئی قضا نہیں پڑھتا اور ویسے توبہ کیے جا رہا ہے تو یہ توبہ نہیں ہے کیونکہ گناہ تو اب بھی اس کے ذِمّے باقی ہے۔[4] اگر کسی نے بہت سالوں کی قضا نمازوں کا حساب لگانا ہے تو وہ جب سے بالغ ہوا اس وقت سے حساب لگائے، اگر بالغ ہونے کا بھی نہیں پتا کہ کب ہوا تھا؟ تو پھر ہجری سِن کے حساب سے مَرد 12 سال کی عمر سے اور لڑکی 9 سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔ لڑکا 12 اور 15 سال کی عمر کے دَرمیان بالغ ہوتا ہے جبکہ لڑکی 9 اور 15 سال کی عمر کے دَرمیان بالغہ ہوتی ہے۔ فقط فرض رَکعتوں کی قضا کی جائے گی مثلاً فجر کے دو، ظہر کے چار، عصر کے

---

1. ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۵۰ ماخوذاً دار المعرفۃ بیروت
2. ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، الفصل الاول فی صفتہ واحوال المؤذن، ۱/ ۵۵ دار الفکر بیروت
3. ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۶
4. ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۷

www.dawateislami.net

چار، مغرب کے تین، عشا کے چار فرض اور تین وتر بھی قضا کرنا ہوں گے۔ یوں روزانہ کی یہ 20 رَکعتیں بن جاتی ہیں۔[1]

عوام میں یہ مشہور ہے کہ ہر نماز کے ساتھ ایک نماز قضا پڑھے حالانکہ ایسا نہیں ہے، واجب یہ ہے کہ جلدی جلدی ساری نمازیں پڑھ کر اپنے ذِمّے سے اُتارے لٰہذا ضَروری کام کاج، روزگار، کھانے پینے اور سونے وغیرہ مُعاملات جن کے بغیر آدمی کا گزارہ نہیں کے عِلاوہ جو بھی وقت ملے تو اس میں قضا نمازیں پڑھے تاکہ فرض سے سَبُکدوش ہو سکے۔[2]

دَرزی حضرات رَمضان کیسے گزاریں؟

سُوال: میں دَرزی کا کام کرتا ہوں۔ رَمَضَانُ الْمُبارَک نیکیوں کا سیزن ہے لیکن دَرزی حضرات کے لیے یہ کمائی کا سیزن ہوتا ہے، اِسی بنا پر اکثر نیکیوں میں سستی کرتے ہیں اور تَراویح بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ کی بارگاہ میں عرض ہے کہ دَرزی اسلامی بھائیوں کے لیے کچھ مَدَنی پُھول عطا فرما دیجئے۔ (عرب شریف سے سُوال)

جواب: رَمَضَانُ الْمُبارَک میں دَرزیوں کے علاوہ اور بھی کئی شعبہ جات کی مَصروفیت بڑھ جاتی ہے۔ بعض مَعَاذَ اللّٰہ کام کاج کی وجہ سے روزے بھی نہیں رکھتے مثلاً وہ لوگ جو سموسے کے مانڈے (معدے کی وہ روٹی جس میں سموسے لپیٹے جاتے ہیں) بناتے ہیں، یہ رات دِن چولہے پر روٹیاں بنانے میں لگے ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر روزے نہیں رکھتے۔ اسی طرح مٹھائی والے خاص کر جب عید قریب آتی ہے تو ان کے روزوں کے بھی مَسائل ہو جاتے ہیں۔ بہر حال دَرزی حضرات کو عبادت کے لیے وقت نکالنا چاہیے۔ یہ عُذر کہ ہم نماز و تَراویح پڑھیں گے تو ہمارے کپڑے سلنے سے رہ جائیں گے، اِس کا حَل یہ ہے کہ آپ اس حساب سے ہی کپڑے لیں جو تَراویح اور پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے کے عِلاوہ وقت میں سی کر دے سکیں۔ ایسا کرنے کے لیے نیکیاں کمانے کا جَذبہ ہونا چاہیے لیکن یہاں حالت یہ ہے کہ لوگ رَمَضَانُ الْمُبارَک میں مدینے کا رُخ کرتے ہیں کہ ہم رَمضان شریف مدینۂ مُنوَّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا میں گزاریں لیکن اگر کسی دَرزی کو کوئی ٹکٹ بھی دے دے تب بھی رَمَضَانُ الْمُبارَک میں مدینے شریف نہیں جائے گا کیونکہ یہاں رہ کر وہ کئی

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۱۵۷-۱۵۴ ماخوذاً

2 ...... دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۶- بہارِ شریعت، ۱/ ۷۰۶، حصہ: ۴

www.dawateislami.net

ٹکٹوں کے پیسے خود کما لے گا۔ بہر حال درزیوں کو چاہیے کہ فرض نمازیں اور تراویح ادا کیا کریں۔ یہ عمل دُشوار ہے لیکن ظاہر ہے جو عمل دُنیا میں جتنا دُشوار ہو گا میزانِ عمل میں اتنا ہی وزن دار ہو گا۔[1]

اگر رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں کسی درزی کو کوئی مدینے جانے کا مکمل خرچہ دے پھر بھی وہ نہیں جائے گا کیونکہ وہ اپنی کمائی کا سیزن ہر گز ضائع نہیں کرے گا تو اِسی طرح رَمَضَانُ الْمُبَارَک دعوتِ اسلامی کے لیے تنظیمی فوائد اُٹھانے کا سیزن ہے۔ اسی لیے میں دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران کو یہ بات سمجھاتا رہتا ہوں کہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں مَساجد بھر جاتی ہیں، نئے نئے نمازی آتے ہیں، ان پر کوشش کر کے انہیں سارا سال کا نمازی بنا لیں۔ مدینے شریف جانا یقیناً سعادت کی بات ہے لیکن مدینے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کی اِصلاح کی کوشش بھی تو سعادت مندی ہے۔ پھر یہ کہ دعوتِ اسلامی کے جَامِعَاتُ الْمَدِیْنَہ، مَدَارِسُ الْمَدِیْنَہ اور دیگر شعبہ جات کے اَربوں روپے کے اَخراجات ہیں، اب بعض ذِمّہ داران عَطِیّات کرنے کے بجائے عمرے پر چلے جاتے ہیں، ٹھیک ہے وہ بھی اچھا کام ہے مگر مدینے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِین کا کام کون کرے گا؟ اب میں بھی مدینے شریف جا کر بیٹھ جاؤں، یقیناً اس میں رونق اور مزہ تو ہے لیکن عِلمِ دِین کے ذَریعے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کی خدمت سے میری محرومی ہو جائے گی۔ میرے بغیر بڑے بڑے اِجتماعات ہو جائیں گے لیکن میں خود کو اِس سعادت سے کیوں محروم کروں؟ دِین کی خدمت بھی کروں گا اور دورانِ سال جب موقع ملا تو مدینے شریف حاضری بھی دوں گا۔ بہر حال اگر رَمَضان میں مدینہ دیکھنے کی تڑپ ہے تو ایک آدھ بار رَمَضان میں حاضری دے لیں اور پھر ہر رَمَضان مسجدیں بھرو، نمازی بڑھاؤ، روزہ دار بناؤ تحریک میں شامل رہیں۔

رَمَضان میں مغرب کی اذان یا نماز میں تاخیر کرنا کیسا؟

سُوال: ہمارے یہاں رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں روزہ کھلوا کر اذان دی جاتی ہے اس کے 10 مِنَٹ بعد نمازِ مغرب کی جماعت قائم کی جاتی ہے، یہ طریقہ بہتر ہے یا پھر پہلے روزہ کھلوا دیا جائے اور پھر 10 مِنَٹ کے بعد اذان دے کر اس کے

---

1. تذکرۃ الاولیاء، ذکر ابراھیم بن ادھم، ۱/ ۹۵ انتشارات گنجینہ تھران – مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے مطبوعہ رِسالے "درزیوں کے بارے میں سُوال جواب" کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

فوراً بعد نماز ادا کی جائے؟ (کوٹ غلام محمد سے سُوال)

جواب: جب غروبِ آفتاب کا یقین ہو جائے تو مغرب کی نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اِفطار کا وقت بھی غروبِ آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔ اِفطار کرنے کے لیے دیگ میں سر ڈالنا ضروری نہیں ہوتا لہٰذا جیسے ہی سورج ڈوبے تو بِسْمِ اللہ پڑھ کر پانی سے اِفطاری کر لیں اور پھر فوراً اذان دے کر نماز باجماعت ادا کر لیں۔ زیادہ کچھ کھانا چاہیں تو شربت اور دو تین کھجوریں کھا لیں۔ اب اِطمینان سے مُؤَذِّن صاحب اذان دیں اور باقی سب اذان کا جواب دے کر کروڑوں نیکیاں کمائیں اور پھر باجماعت نماز پڑھیں۔ ایسا کرنے سے نماز کی اَدائیگی میں زیادہ تاخیر نہیں ہو گی۔ ویسے بھی روزِ ابر (جس دِن بادل ہوں اس) کے سِوا مغرب میں ہمیشہ تَعْجِیْل یعنی جلدی مُسْتَحَب ہے۔[1] دو رَکعت سے زائد کی تاخیر مکروہِ تنزیہی ہے یعنی مغرب کا وقت شروع ہونے کے بعد نمازِ مغرب کی اَدائیگی میں اتنی دیر سے زائد تاخیر کرنا جس میں دو رَکعتیں پڑھ لی جائیں یہ مکروہِ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔[2] اور اگر سفر و مرض کے عُذر کے عِلاوہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گھت گئے یعنی آسمان پر ستارے قریب قریب آ گئے تو یہ مکروہِ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ ہے۔[3] بہر حال اگر پانی یا کھجور سے اِفطاری کر لی جائے تو اذان اور افطار دونوں اپنے وقت پر ہوں گے اور نماز میں بھی زیادہ تاخیر نہیں ہو گی۔ ہمارے یہاں رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں مغرب کی نماز میں اتنی تاخیر ہو جاتی ہے جو مکروہِ تنزیہی کے زُمرے میں آتی ہے۔ قوم کا مزاج بنا ہوا ہے کہ افطاری پر پکوڑے سموسے، چاٹ، پھل فروٹ وغیرہ وغیرہ اِطمینان سے کھا کر ہی لوگ نماز کو آتے ہیں۔ رَمضان شریف میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا 70 گنا بڑھ جاتا ہے[4] اگر کوئی امام صاحب تہیہ کر لے کہ میں مکروہِ تنزیہی نہیں ہونے دوں گا اور جماعت مُسْتَحَب وقت میں یعنی جلدی ہی پڑھاؤں گا تو شاید قوم اس کا مصلا تو چھین لے گی مگر اپنے پکوڑے سموسے اور افطاری کے دِیگر آئٹم نہیں چھوڑے گی۔ ماہِ رَمضان کو ہم نے پکوڑے سموسے

---

1 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول، الفصل الثانی فی بیان فضیلۃ الاوقات، ۱/۵۲

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/۴۵۳، حصہ:۳

3 ...... درمختار و رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی طلوع الشمس من مغربھا، ۲/۳۳

4 ...... ابن خزیمۃ، کتاب الصیام، باب فضائل شھر رمضان ان صح الخبر، ۳/۱۹۱، حدیث: ۱۸۸۷ المکتب الاسلامی بیروت

www.dawateislami.net

اور کباب کھانے کا مہینا سمجھ لیا ہے۔ قوم امام سے اُلجھ پڑے گی کہ فُلاں مسجد میں اتنے بڑے مولانا صاحب ہیں وہ تو مغرب جلدی نہیں پڑھاتے، تم نے یہ مسئلہ کہاں سے نکالا ہے؟ بہر حال عوام کو فتنے اور تنفیر سے بچانا بھی شریعت کو مطلوب ہے لٰہذا جہاں عوام کے متنفر ہونے کا اَندیشہ ہو تو وہاں مغرب میں ایسی جلدی نہ کی جائے۔ اگر عوام پکوڑے سموسے نہیں چھوڑ سکتے تو ان کا انتظار کر لیا جائے تاکہ جماعت بھی نہ چھوڑیں۔

رَمَضان شریف میں بیمار پڑنے کی وجہ؟

سُوال: رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں بہت سے لوگ بیمار ہو جاتے ہیں، اِس کی کیا وجہ ہے؟[1]

جواب: رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں بیمار پڑنے کی وجہ کھانے میں بے اِعتدالی ہے۔ اِفطار کے وقت کباب سموسے کے تھال پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ کباب، سموسے، پکوڑے وغیرہ بغیر چبائے ڈَٹ کر کھاتے ہیں اور پھر کھانے کے بعد یہ سوچ کر مزید کھاتے ہیں کہ ہم نے کھانا نہیں کھایا تھا حالانکہ جب اِفطاری میں پیٹ بھر کر کھا لیا تو یہ کھانا ہی ہو گیا بلکہ یہ افطاری والا کھانا ثقیل ہونے کی وجہ سے روٹی سالن والے کھانے سے زیادہ خطرناک ہے اور یہ صحت کے لیے زیادہ نقصان دہ ہے۔ اس کا نقصان یوں بھی بڑھ جاتا ہے کہ جلد بازی میں اچھی طرح چبایا نہیں جاتا اور دانتوں کا کام آنتوں سے لیا جاتا ہے لٰہذا ایسی بے اِحتیاطی سے کئی بندے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ بہر حال اللہ پاک ہم سب کو صحت وعافیت کے ساتھ رَمَضان شریف نصیب کرے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اِفطاری میں کھائے بغیر نماز میں دِل نہ لگے تو؟

سُوال: اگر ہلکی پھلکی اِفطاری کرنے کی وجہ سے نماز میں دِل نہ لگے تو کیا کریں؟[2]

جواب: اِفطاری میں کباب سموسے وغیرہ رَمَضان شریف کی رونقوں کا اب حصہ بن گئے ہیں۔ اس وقت ان کا کھانا گناہ نہیں ہے بلکہ اگر کوئی فقط پانی سے افطاری کرے اور بھوک کے سبب نماز میں اس کا دِل نہ لگے، بھوک کی وجہ سے نماز

---

1. یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)
2. یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

میں خشوع وخضوع حاصل نہ ہو تو اُسے چاہیے کہ اگر کھانا حاضِر ہے تو پہلے کھانا کھالے اور پھر نماز پڑھے اور اگر بغیر کھائے پیے نماز میں خشوع وخضوع مل سکتا ہے تو اب پہلے نماز پڑھ لے۔[1]

اِعتکاف کی نیت سے متعلق مَدَنی پھول

سُوال: رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں بہت سے لوگ مَساجد میں اِفطاری کرتے ہیں، ان کے لیے اعتکاف کی نیت سے متعلق مَدَنی پھول اِرشاد فرمادیجئے۔

جواب: مسجد میں کھانے پینے کے لیے اِعتکاف کی نیت نہ کریں بلکہ ثواب کے لیے نیت کریں اور یہ نیت فقط رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں ہی نہیں بلکہ سارا سال جب بھی مسجد میں آئیں بھلے ایک سیکنڈ کے لیے بھی تو اِعتکاف کی نیت کرلیں۔ نیت کے اَلفاظ یہ ہیں: نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف یعنی میں نے سنّت اِعتکاف کی نیت کی۔ یادرہے کہ یہ نیت عربی اَلفاظ میں کرنا ہی شرط نہیں ہے بلکہ عربی اَلفاظ سے نیت اسی وقت ہو گی جب دِل میں نیت موجود ہو اور عربی کے معنٰی بھی پتا ہوں۔ فقط رٹا رٹایا کہہ دیا اور اِعتکاف کی نیت کی طرف توجہ ہی نہیں ہے تو یہ نیت نہیں مانی جائے گی۔ اُردو بلکہ کسی بھی زبان میں نیت کرسکتے ہیں مثلاً میں نے سنّتِ اِعتکاف کی نیت کی۔

یاد رہے کہ مسجد میں کھانا پینا سونا جائز نہیں ہے البتہ اگر اِعتکاف کی نیت کرلی تو اب ضمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا، اِفطار، آبِ زَم زَم پینا، نیاز کھانا وغیرہ سب جائز ہو جائے گا۔ اگر کھانا پینا سامنے آگیا اور اِعتکاف کی نیت نہیں کی تھی تو اب فقط کھانے پینے کے لیے اِعتکاف کی نیت نہیں کرسکتے۔[2] البتہ ثواب کے لیے اب بھی نیت ہوسکتی ہے لہٰذا نیت کرنے کے بعد کچھ ذِکر و دُرُود کرلیں مثلاً 12 مَرتبہ دُرُود شریف یا کلمہ شریف پڑھ لیں۔ 12 کے عدد سے محبت کی وجہ سے 12 مَرتبہ پڑھنے کا کہا ہے ورنہ اتنی بار ہی پڑھنا ضروری نہیں۔ کچھ نہ کچھ ذِکر و دُرُود کی ترکیب کرلیں، اب چاہیں تو

---

1 ...... جس بات سے دِل بٹے اور دَفع کرسکتا ہو اسے بے دَفع کیے ہر نماز مکروہ ہے مثلاً پاخانے یا پیشاب یا ریاح کا غلبہ ہو مگر جب وقت جاتا ہو تو پڑھ لے پھر پھیرے۔ یوہیں کھانا سامنے آگیا اور اس کی خواہش ہو غرض کوئی ایسا اَمر دَرپیش ہو جس سے دِل بٹے خشوع میں فرق آئے ان وقتوں میں بھی نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ ھندیة، کتاب الصلاة، الباب الاول، الفصل الثالث فی بیان الاوقات التی لاتجوز فیها... الخ، ۱/۵۳)

2 ...... دُرِّمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب ما یفسد الصلاة وما یکرہ فیها، ۲/۵۲۵ ماخوذاً - بہارِ شریعت، ۱/۶۴۸، حصہ: ۳

www.dawateislami.net

کھانا پینا اور افطار کر سکتے ہیں۔

کیا اِعتکاف کرنے والوں کو چھوڑنے کے لیے آنا چاہیے ؟

سُوال: دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں ایک ماہ کے اِعتکاف کی بہاریں ہیں، دیکھا یہ جاتا ہے کہ جب مختلف علاقوں سے اِعتکاف کرنے کے لیے لوگ یہاں آتے ہیں تو بعض ذِمَّہ داران انہیں چھوڑنے کے لیے ساتھ آتے ہیں اور اِعتکاف کارڈ بنوانے وغیرہ مُعاملات میں ان سے تعاون کرتے ہیں، اِسی طرح بعض لوگ اپنے بیٹوں کو اِعتکاف میں بِٹھانے آتے ہیں جس سے اِعتکاف کرنے والوں میں جذبہ پیدا ہوتا ہے تو کیا اِعتکاف کرنے والوں کو چھوڑنے کے لیے آنا چاہیے ؟(رُکنِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: جب بندہ مدینے شریف جاتا ہے تو شوق سے جاتا ہے جبکہ اِعتکاف کے لیے آنے میں تھوڑے وَسوسے بھی آتے ہیں کہ پتا نہیں کھانے کا کیا ہو گا؟ سونے کا کیا ہو گا؟ سامان چوری ہو گیا تو کیا ہو گا؟ پتا نہیں وہاں نیند بھی آئے گی یا نہیں؟ اسلامی بھائی کیسا سلوک کریں گے؟ اَخلاق اچھے ہوں گے یا نہیں؟ حالانکہ عمرہ کرنے والوں کو یہ بھی پتا ہوتا ہے کہ وہاں اپنی جیب سے کھانا ہے تو اِس طرح اِعتکاف کے مُقابلے میں وہاں خرچہ بھی زیادہ ہوتا ہے، اس کے باوجود لوگ عمرہ کرنے شوق سے جاتے ہیں اور دوست اَحباب انہیں چھوڑنے کے لیے ائیر پورٹ تک ساتھ جاتے ہیں تو جب شوق سے جانے والوں کو چھوڑنے جاتے ہیں تو اِعتکاف کرنے والوں جو کہ وَسوسوں کا شِکار ہوتے ہیں انہیں بھی چھوڑنے کے لیے آنا چاہیے بلکہ جو ایک ماہ کے لیے اِعتکاف میں آئے اسے چھوڑنے والے تین دِن کے لیے اس کے ساتھ رُک بھی جائیں تاکہ اس کا دِل لگ جائے اور اگر تین دن کے لیے نہیں رُک سکتے تو ایک آدھ مَدَنی مذاکرے میں ہی شرکت کر لیں۔ بعض لوگ رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں ایک ماہ کے اِعتکاف کے لیے آتے ہیں مگر وہ دِن میں گھومتے پھرتے اور سمندر دیکھنے چلے جاتے ہیں اور پھر چونکہ ہوٹل کا کھانا مہنگا ہوتا ہے اِس لیے سحری و اِفطاری میں کھانے پینے کے لیے واپس آجاتے ہیں تو ایسا اِعتکاف نہیں کرنا چاہیے۔ یاد رہے باہر جانے سے نفل اِعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے لہٰذا مسجد میں ہی رہیں اور اگر کسی کام سے باہر گئے مثلاً جب کسی مَدَنی حلقے کا وقت نہ ہو اور آپ فیضانِ مدینہ کی دُکانوں سے کتاب وغیرہ لینے گئے تو واپس جب

www.dawateislami.net

مسجد میں داخل ہوں تو پھر سے اِعتکاف کی نیت کر لیں۔ اِسی طرح فیضانِ مدینہ میں مختلف جگہوں پر بورڈ لگے ہوئے ہیں جن پر یہ لکھا ہوا ہے کہ "اس جگہ جانا منع ہے" تو یوں جب بھی خارجِ مسجد جائیں گے اِعتکاف ٹوٹ جائے گا اور پھر سے اِعتکاف کی نیت کرنا پڑے گی۔ عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کی عمارت بھی خارجِ مسجد ہے لہٰذا اس میں جانے سے بھی اِعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

دُعا اِفطار سے پہلی کرنی چاہیے یا بعد میں؟

سُوال: کوئی کہتا ہے کہ دُعا اِفطار کرنے سے پہلے کی جائے اور کوئی کہتا ہے کہ دُعا اِفطار کے بعد کی جائے تو آپ یہ اِرشاد فرمایئے کہ اِفطار کے وقت دُعا کب کرنی چاہیے اور دُعا کی قبولیت کا وقت کونسا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ کی تحقیق یہی ہے کہ افطار کے بعد دُعا مانگی جائے[1] مثلاً پانی کا گھونٹ پی کر اِفطار کر لیجیے اور پھر دُعا مانگیے اِنْ شَآءَ الله قبول ہو گی کہ یہ دُعا کی قبولیت کا وقت ہے۔

سحری کا آخری وقت

سُوال: سحری کا آخری وقت کیا ہے؟

جواب: نمازِ فجر کا وقت شروع ہوتے ہی سحری کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور سحری کے وقت کا اذان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

سجدے میں دونوں پاؤں کی اکثر اُنگلیوں کا پیٹ زمین پر نہ لگا یا تو...؟

سُوال: سجدے میں دونوں پاؤں کی چھ اُنگلیوں کا پیٹ زمین پر لگانا واجب ہے لہٰذا اگر کسی کا یہ واجب چُھوٹ گیا تو کیا وہ سجدۂ سہو کر سکتا ہے؟ (اِٹلی سے سُوال)

جواب: اگر جان بوجھ کر نماز کا کوئی واجب چھوڑا تو سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہوتی نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے[2] اب اگر کسی نے سجدے میں بھولے سے زمین پر دونوں پاؤں کی اکثر یعنی تین تین انگلیوں کا پیٹ یعنی وہ حصہ جو

---

1. فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۶۲۹ تا ۶۳۰ مفہوماً
2. درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السهو، ۲/ ۶۵۵

www.dawateislami.net

چلنے میں زمین پر لگتا ہے نہیں لگایا تو سجدۂ سہو واجب ہو جائے گا اور اگر جان بوجھ کر نہیں لگایا تو سجدۂ سہو سے کام نہیں چلے گا بلکہ نماز دوبارہ لوٹانا واجب ہے۔[1]

تَراوِیح کی 20 رَکعتیں ہیں

سُوال: تَراوِیح کی کتنی رَکعتیں ہوتی ہیں؟

جواب: تَراوِیح کی 20 رَکعتیں ہوتی ہیں۔[2]

اَذان کا سحری سے کوئی تعلق نہیں

سُوال: کیا جب تک ساری مَساجد سے اذانوں کی آواز آنا بند نہ ہو جائے تب تک سحری کر سکتے ہیں؟

جواب: اذان کا سحری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسے ہی صبحِ صادق ہوتی ہے سحری کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور روزہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں ایک سیکنڈ کی بھی گنجائش نہیں ہوتی۔

”تم نماز تو پڑھتے نہیں روزہ کیوں رکھتے ہو“ کہنا کیسا؟

سُوال: نماز نہ پڑھنے والوں کو یہ کہنا کیسا ہے کہ تم نماز تو پڑھتے نہیں روزہ کیوں رکھتے ہو؟

جواب: ایسا نہیں کہنا چاہیے۔ کیا جوا کھیلنے والے سے یہ بولا جائے گا کہ تم چوری بھی کرو، ڈاکا بھی ڈالو اور شراب بھی پیو۔ جو ایک گناہ کر رہا ہے اور دوسروں گناہوں سے بچ رہا ہے تو اس میں کسی حد تک عافیت ہے۔ یاد رکھیے! جو نماز نہیں پڑھتا اور روزہ رکھتا ہے اس کو روزہ رکھنے سے روکنا گناہ ہے۔ بھلائی سے روکنا تو وَلید بن مُغیرہ کا کام تھا جس کے بارے میں قرآنِ کریم میں فرمایا گیا: ﴿مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ﴾ (پ۲۹، القلم: ۱۲) ترجمۂ کنزالایمان: ”بھلائی سے بڑا روکنے والا۔“ آج کل نادان لوگ یہ کہتے دِکھائی دیتے ہیں کہ نماز تو پڑھتا نہیں روزہ رکھنے کا کیا فائدہ؟ نماز تو پڑھتا نہیں نیاز کرنے سے کیا فائدہ؟ نماز تو پڑھتا نہیں نعت شریف پڑھنے سے کیا فائدہ؟ تو ایسا نہیں بولنا چاہیے۔ بے شک نیاز بھی کرنی چاہیے، نعت شریف پڑھنی اور سُنی

---

1. فتاویٰ امجدیہ، ۲/۲۷۶ مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی

2. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، ۲/۵۹۹ دار المعرفۃ بیروت

www.dawateislami.net

چاہیے اور روزہ بھی رکھنا چاہیے مگر ان کے ساتھ ساتھ نماز بھی نہیں چھوڑنی چاہیے۔

ٹائم پاس کرنے کے لیے فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گیمیں کھیلنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ روزے میں ٹائم پاس کرنے کے لیے فلمیں ڈرامے دیکھتے اور اُلٹی سیدھی گیمیں کھیلتے ہیں تو آپ اِس حوالے سے کیا اِرشاد فرماتے ہیں؟

جواب: ظاہر ہے فلمیں ڈرامے دیکھنا ویسے بھی گناہ کا کام ہے اور مَعَاذَ اللہ روزوں میں ایسا کرنا اس کی تباہ کاری کو اور زیادہ بڑھائے گا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے سے ٹائم پاس نہیں ہوتا بلکہ اللہ پاک کے ذِکر سے ٹائم پاس ہوتا ہے۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے کے بجائے بندہ سو کر ٹائم پاس کرلے اگرچہ یہ بھی مطلوب نہیں ہے لیکن بُرائی میں وقت گزارنے کے مُقابلے میں نیند میں گزارنا بہتر ہے کہ اس صورت میں بندہ مَرْفُوْعُ الْقَلَم رہے گا یعنی قلم اُٹھا رہے گا اور اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں گے۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

سُوال: نیا چاند دیکھنے کی دُعا بتا دیجیے۔ (Youtube کے ذَریعے سُوال)

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب ہلال دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ۔[1] نیا چاند دیکھنا بھی چاہیے کہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کا چاند تلاش کرنا واجبِ کفایہ ہے[2] یعنی اگر کچھ لوگوں نے تلاش کرلیا تو سب کا واجب ادا ہو گیا اور اگر کسی نے بھی تلاش نہ کیا تو سب ترکِ واجب کے مُرتکب ہونے کے سبب گناہ گار ہوئے۔ قمری مہینے (یعنی چاند کے مہینے) کی پہلی دوسری اور تیسری رات کے چاند کو ہِلال کہتے ہیں، اس کے بعد کی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں۔ یہ دُعا پہلی، دوسری اور تیسری رات تک پڑھ سکتے ہیں۔ قمری مہینے کی پہلی تین راتوں میں جب بھی چاند دیکھ کر دُعا پڑھیں گے اِنْ شَآءَ اللہ چاند دیکھ کر دُعا پڑھنے کا ثواب مل جائے گا۔ یاد رہے! نیا چاند دیکھ کر

---

1 ...... مستدرک حاکم، کتاب الأدب، الدعاء عند رؤیۃ الھلال، ۵/۴۰۵، حدیث: ۷۸۳۷ دار المعرفۃ بیروت- نیا چاند دیکھنے کی دُعا مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے رسالے "چڑیا اور اندھا سانپ" کے بیک ٹائٹل پر موجود ہے۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۴۴۹

www.dawateislami.net

جو دُعا پڑھی جاتی ہے اسے پڑھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ چاند دیکھ کر چاند کو پیٹھ کر کے پڑھی جائے نہ کہ چاند کی طرف مُنہ کر کے۔ یہ طریقہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں نقل فرمایا ہے۔[1] ہو سکتا ہے کہ یہ ایک نئی چیز ہو کیونکہ عام طور پر چاند کی طرف دیکھ کر ہی دُعا پڑھنے کا رُجحان ہوتا ہے۔

چار رَکعتوں کے بعد کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟

سُوال: تَراویح کی چار رَکعتوں کے بعد کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟

جواب: جتنی دیر میں چار رَکعتیں پڑھیں اتنی ہی دیر بیٹھنا چاہیے اور یہ بیٹھنا تَرْوِیحہ کہلاتا ہے مگر میں نے یہ کہیں بھی رائج دیکھا نہیں ہے۔ جو امام ایسا کرنے پر تُل جائے اس کا مصلا چلا جائے گا بلکہ آج کل تو صورتِ حال یہ ہے کہ اگر امام بے چارہ جلدی جلدی تَراویح پڑھائے گا تو ہی لوگ اس کے پیچھے تَراویح پڑھیں گے اور اگر تجوید کے ساتھ اور ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ تَراویح پڑھائے گا تو بے چارے کا مصلا بچنا مشکل ہے۔ اگر ''اَلَمْ تَرَ'' سے شروع کر دیا جائے تو عوام کی دھمال ہو جائے گی۔ آج کل لوگوں کا تیز تیز قرآنِ پاک سننے کا رُجحان ہے لہٰذا اگر کوئی ایسا حافظ تَراویح پڑھانے کے لیے لایا جائے کہ جو بالکل ناک کی سیدھ میں جا رہا ہو اور کیا پڑھ رہا ہے کچھ پلے نہ پڑے بس یَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ پڑھتا جائے تو عوام کی بھیڑ لگ جائے گی اور رَسمِ تَراویح ادا ہو جائے گی، اللہ پاک ہم سب کو صحیح معنوں میں تَراویح پڑھنے کی سعادت بخشے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مِسواک کا ریشہ حلق میں چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

سُوال: جب مِسواک کرتے ہیں تو اس سے ایک ذائقہ مُنہ میں پیدا ہوتا ہے اِس کے حوالے سے مَدَنی پھول عطا فرما دیجیے، نیز بعض اوقات کچی مِسواک آجاتی ہے جس کے ریشے ٹوٹتے ہیں اگر اس کا کوئی ریشہ ٹوٹ کر حلق میں چلا جائے تو روزے کا کیا حکم ہو گا؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: بہتر تو یہی ہے کہ ایسی مِسواک لی جائے جس کے ریشے نہ ٹوٹتے ہوں۔ روزہ یاد ہونے کی صورت میں مِسواک کا

---

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۴۵۸ تا ۴۵۹

www.dawateislami.net

کوئی ریشہ حلق میں چلا گیا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔[1]

روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ اور مِسواک کرنے کا شرعی حکم

سُوال: روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنا کیسا ہے؟ نیز کیا روزے میں مِسواک کر سکتے ہیں؟

جواب: روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنا منع ہے۔[2] باقی رہا مِسواک کرنا تو وہ بغیر روزے کے جن جن مُعاملات میں سنَّت ہے اسی طرح روزے میں بھی سنّت ہے۔[3]

مُنہ، دانتوں اور کپڑوں وغیرہ کی صفائی ضَروری ہے

سُوال: ہمارے یہاں چونکہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں نمازیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے اور بعض لوگوں کے مُنہ سے بدبو آ رہی ہوتی ہے تو اِس حوالے سے راہ نمائی فرما دیجیے۔ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

---

1 ...... فتاویٰ اہلسنَّت (قسط9) صفحہ 14 پر ہے: روزہ کی حالت میں ہر قسم کی مسواک کر سکتے ہیں اس کے کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ جس طرح عام دِنوں میں مسواک کرنا سنَّت ہے اِسی طرح روزہ کی حالت میں بھی سنَّت ہے۔ ہاں البتہ یہ بات یاد رہے کہ اگر روزہ دار ہونا یاد ہو اور چبانے سے ریشے ٹوٹے یا ذائقہ محسوس ہو تو چبانے سے بچنا چاہئے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: روزہ کی حالت میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں خواہ مسواک خشک ہو یا تر اور خواہ صبح کی جائے یا شام کو۔ (فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصوم، الباب الثالث فیما یکرہ للصائم وما لا یکرہ، ۱/۱۹۹) یونہی صَدْرُ الشَّرِیعَہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: روزہ میں مسواک خشک ہو یا تر اگرچہ پانی سے تَر کی ہو زوال سے پہلے کرے یا بعد کسی وقت مکروہ نہیں۔ اکثر لوگوں میں مشہور ہے کہ دوپہر بعد روزہ دار کیلئے مسواک کرنا مکروہ ہے یہ ہمارے مذہب کے خلاف ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۹۹۷، حصہ:۵) سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه اِرشاد فرماتے ہیں: مسواک کرنا سنَّت ہے ہر وقت کر سکتا ہے اگرچہ تیسرے پہر یا عصر کو، چبانے سے لکڑی کے ریزے چھوٹیں یا مزہ محسوس ہو تو نہ چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۵۱۱)

2 ...... فتاویٰ اہلسنَّت (قسط9) صفحہ 13 پر ہے: روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنا اگرچہ ناجائز و حرام نہیں مگر بلا ضَرورتِ صحیحہ مکروہ ضَرور ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه (المتوفی 1340ھ) اسی طرح کے سُوال کے جواب میں اِرشاد فرماتے ہیں: منجن ناجائز و حرام نہیں جبکہ اِطمینانِ کافی ہو کہ اس کا کوئی جزو حلق میں نہ جائے گا، مگر بے ضرورتِ صحیحہ کراہت ضرور ہے۔ دُرِّ مختار میں ہے: روزہ دار کو کسی چیز کا چکھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۵۵۱) چونکہ ٹوتھ پیسٹ میں زیادہ اِمکان ہے کہ کوئی جزو اندر چلا جائے اِس لیے روزہ کی حالت میں اِس سے ضَرور اِحتراز کیا جائے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: روزہ میں منجن ملنا نہ چاہیے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۵۱۱)

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۵۱۱ ماخوذاً

www.dawateislami.net

جواب: کھانے کے بعد لکڑی کے تنکے سے خلال کرنا سنَّت ہے مگر بہت سے لوگ خلال نہیں کرتے۔ ٹوتھ پیک سے دانتوں کے درمیان پھنسے ہوئے ریشے نکالنا ضَروری ہے کیونکہ اگر ان ریشوں کو نہیں نکالیں گے تو اگرچہ آپ دانتوں پر مسواک مَلتے رہیں یہ نہیں نکلیں گے اور پھر جب یہ ریشے سڑیں گے تو بدبو اور بیماریاں لائیں گے اور ان کے جراثیم پیٹ میں جائیں گے۔ اِعتکاف کرنے والے فنائے مسجد میں ایسی جگہ جا کر ان ریشوں کو نکالیں کہ جہاں سے مسجد میں بدبو نہ آنے پائے۔ جو لوگ کئی کئی دن تک ان ریشوں کو نہیں نکالتے تو انہیں نکالتے ہوئے ایسی بدبو آتی ہے کہ حساس طبیعت رکھنے والے کا دماغ پھٹنے لگے اس لیے دانتوں، منہ اور کپڑوں کی صفائی ضَروری ہے۔ اگر صفائی کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اِعتکاف نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اگر آپ دَورانِ اِعتکاف بدبو کے بھبکے اُڑائیں گے تو گناہ گار ہوں گے اور بدبو سے فِرِشتوں اور لوگوں کو بھی تکلیف ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو بدبُو نہ آتی ہو مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی اور کو بھی نہیں آتی ہو گی کیونکہ بدبُو سونگھ سونگھ کر اپنی ناک اَٹ جاتی ہے اور بدبو محسوس نہیں ہوتی جبکہ دوسروں کو آرہی ہوتی ہے۔ دانتوں کی طرح داڑھی میں بھی بدبو پیدا ہو جاتی ہو گی اس لیے کہ جب داڑھی والے جلدی جلدی کھاتے ہیں تو غِذا کے کچھ اَجزا داڑھی پر گرتے ہیں جس کے باعث داڑھی میں بدبُو پیدا ہو جاتی ہے۔ یاد رَکھیے! غِذا کھانے کے تھال میں تو خوشبو دیتی ہے مگر جب یہ کپڑوں اور داڑھی میں لگ جائے تو بدبو دیتی ہے لہٰذا ہو سکے تو پوری داڑھی کو ورنہ کم از کم داڑھی کا اتنا حصہ کہ جہاں غِذا لگتی ہے اسے اچھی طرح صابن سے دھو لیا جائے۔ بہرحال ہر طرح سے صفائی رکھنی چاہیے اور بدبو ہوتے ہوئے مسجد میں نہیں آنا چاہیے بلکہ جب لوگوں میں جائیں تب بھی بدبو نہیں ہونی چاہیے۔ اسی طرح گھر میں بھی بھائی بہن، ماں بیٹے اور میاں بیوی کو ایک دوسرے سے بدبو نہیں آنی چاہیے کیونکہ یہ نفرت کا باعث ہے اور گھن آنے کی وجہ سے آدمی دُور بھاگتا ہے۔

بدبودار مُنہ لے کر مسجد میں نہ جایا جائے

سُوال: جس طرح اسلامی بھائیوں کے لیے حکم ہے کہ اگر وہ کچی پیاز وغیرہ کھالیں اور ان کے منہ سے بدبو آرہی ہو تو اسے ختم کرنے کے بعد ہی مسجد میں داخل ہوں، کیا اسی طرح اسلامی بہنوں کے لیے بھی حکم ہے کہ وہ نماز یا تلاوت سے پہلے اپنے منہ کی بدبو ختم کرلیں؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: مُنہ کی بدبو صِرف کچی پیاز کھانے سے ہی نہیں ہوتی، اِس کے دِیگر اَسباب بھی ہو سکتے ہیں لہٰذا جب بھی مُنہ میں بدبو پیدا ہو جائے تو اب چاہے اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن ان کے لیے نماز میں کراہت ضَرور ہو گی۔[1] کچی پیاز اور کچے لہسن میں بدبو ہوتی ہے تو اس کو کھاتے وقت بِسْمِ اللہ پڑھنا بھی منع ہے۔[2] یہ کتنی عجیب چیز ہے کہ اِنسان اسے کھاتے وقت بِسْمِ اللہ بھی نہیں پڑھ سکتا۔ اِفطار کے وقت مَساجد میں چھولے اور سموسے لائے جاتے ہیں جن میں کچی پیاز ہوتی ہے۔ سموسوں میں گوشت بچانے کے لیے کچی پیاز بھر دی جاتی ہے اور پھر جلدی جلدی میں صحیح طرح تلی بھی نہیں جاتی۔ چھولوں میں کچی پیاز بہت کثرت سے ہوتی ہے لیکن اِس کے باوجود یہ چھولے اِفطار کے لیے مَساجد میں لائے جاتے ہیں، لوگ انہیں کھاتے ہیں اور پھر اچھی طرح مُنہ صاف کیے بغیر فوراً مسجد کی صَف میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یاد رَکھیے! اِس طرح کے چھولے اور سموسے جن میں کچی پیاز ہو ان کو مَساجد میں لانا منع ہے۔ منہ کی بدبو ایسی نہیں ہے کہ دو چار کلیاں کرنے سے چلی جائے یہ بہت دیر میں اور کوشش کے بعد جاتی ہے مثلاً بندہ کوئی چیز مسلسل کھاتا رہے تو یہ بدبو اس کے ساتھ پیٹ میں چلی جاتی ہے۔ بعض گھرانوں میں کثرت سے پیاز کھائی جاتی ہے، کچومر جس کو اب سلاد بولتے ہیں اس میں بھی کچی پیاز اور مولی وغیرہ شامل ہوتی ہے جو بدبو کا باعث بنتی ہے۔ اِسی طرح گھروں میں چٹنی بنائی جاتی ہے جس میں کچا لہسن پیس کر شامل کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص کباب وغیرہ اس چٹنی میں ڈبو کر کھائے گا تو اس کے منہ میں بدبو ہو جائے گی اب اس حالت میں مسجد میں آئیں گے تو مسائل ہوں گے۔ بہتر یہ ہے کہ پیاز لہسن وغیرہ کو کچا اِستعمال ہی نہ کیا جائے۔ گھر میں جب بھی چٹنی بنائی ہو اس میں کچا لہسن اور کچی پیاز نہ ڈالیں نیز سلاد میں بھی مولی اور کچی پیاز ڈالنے سے پرہیز کریں۔ اگر کوئی کہے کہ میں فُلاں فُلاں طریقہ اِختیار کر لیتا ہوں جس سے بدبو چلی جاتی ہے تو عرض ہے کہ آپ کی ناک بند ہو گی جو بدبو نہیں آ رہی ورنہ اس کی بدبو اتنی آسانی سے نہیں جاتی، اس کو نکالنے میں تھوڑی مشقت اُٹھانا پڑتی ہے۔

میمنوں اور گجراتیوں کے یہاں سردیوں کے موسم میں ایک ڈِش بنتی ہے جس کا نام ہی لہسن ہوتا ہے یہ باجرے کی

---

1. فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴ ماخوذاً
2. فتاویٰ فیض الرسول، ۲/ ۵۰۶

www.dawateislami.net

روٹی کے ساتھ کھائی جاتی ہے یہ منہ کی بدبو کے حوالے سے بہت خطرناک ہے کیونکہ اس میں کچا لہسن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے، یہ کھاکر مسجد میں جائیں گے تو منہ سے بہت بدبو آئے گی۔ یوں ہی ہمارے یہاں سردیوں میں گاجر کا اَچار بنایا جاتا ہے اس میں بھی کچا لہسن پیس کر ڈالا جاتا ہے۔ میں ان چیزوں کا کھانا ناجائز نہیں کہہ رہا اور نہ ہی منہ میں ان کی بدبو ہوتے ہوئے نماز پڑھنا ناجائز ہے البتہ اِس حالت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔[1] کیونکہ فِرِشتے نمازی کے منہ پر اپنا منہ لگاتے ہیں اور اس کی تلاوت سنتے ہیں[2] اگر کھانے وغیرہ کا کوئی جز مُنہ میں ہو گا تو فِرِشتوں کو اِیذا ہو گی۔

پانی سے اِفطاری کرنا بہتر ہے

سُوال: اِفطاری پانی سے کی جائے یا کھجور سے؟[3]

جواب: بہتر یہ ہے کہ اِفطار کے وقت بندہ صِرف پانی پی لے ورنہ تو رَمَضَانُ الْمُبارَک کی مغرب کی نماز میں اکثر کے منہ غِذائی ذَرّات سے بھرے ہوتے ہوں گے۔ یہ بات تو سب کو معلوم ہوتی ہے کہ کھجور سے اِفطار کرنا سُنَّت ہے[4] مگر یہ بھی پتا ہونا چاہیے کہ کھجور یا اس کی مٹھاس منہ میں رکھ کر نماز پڑھنا سنَّت نہیں ہے۔ نماز پڑھتے وقت کھجور کا اثر یا غذا کا کوئی ذَرّہ منہ میں نہیں ہونا چاہیے کہ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فتاویٰ رضویہ جلد 1 صفحہ 839 پر حدیث شریف نقل کی ہے: نمازی کے منہ میں کھانے وغیرہ کا کوئی ذَرّہ ہو تو فِرِشتوں کو اس سے اتنی اِیذا ہوتی ہے کہ کسی دوسری چیز سے اتنی اِیذا نہیں ہوتی۔[5] عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں پانی اور کیلے اِفطاری کے لیے دیئے جاتے ہیں مگر کیلے کے ذَرّات بھی مُنہ میں پھنس جاتے ہوں گے اِسی وجہ سے میں اس وقت کیلا بھی نہیں کھاتا تاکہ کوئی ذَرّہ منہ میں نہ رہ جائے۔ روزہ کھولنے کے لیے سب سے بہترین چیز پانی ہے کیونکہ پانی مُنہ میں پھنستا نہیں ہے۔

---

1. فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۳۸۴
2. کنز العمال، کتاب الاذکار، باب فی القرآن، فصل فی فضائل القرآن مطلقاً، الجزء: ۲، ۱/ ۱۲۴، حدیث: ۴۰۱۶ دار الکتب العلمیۃ بیروت
3. یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)
4. مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۱۵۵ ماخوذاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور
5. شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی السواک لقراۃ القرآن، ۲/ ۳۸۱، حدیث: ۲۱۱۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

منہ میں نمک یا چینی کا ذائقہ ہو تو نماز کا شرعی حکم

سُوال: بعض حُفّاظِ کِرام اپنے گلے کو صاف رکھنے کے لیے نمک یا چینی چاٹتے ہیں تو اگر منہ میں نمک یا چینی کا ذائقہ ہو تو کیا نماز پر کوئی اثر پڑے گا؟

جواب: بہارِ شریعت جلد 1 صفحہ 611 پر ہے: نماز سے پیشتر یعنی پہلے کوئی چیز میٹھی کھائی تھی، اس کے اَجزا نگل لیے تھے صرف لُعابِ دہن میں کچھ مٹھاس کا اثر رہ گیا، اس کے نگلنے سے نماز فاسد نہ ہو گی، منہ میں شکر وغیرہ ہو کہ گُھل کر حلق میں پہنچتی ہے، نماز فاسِد ہو گئی۔ گوند منہ میں ہے اگر چبایا اور بعض اَجزا حلق سے اُتر گئے، نماز جاتی رہی۔[1] یعنی کھجور کھائی تھی اور اچھی طرح نگل لی اب اس کے ذَرات منہ میں نہیں ہیں صرف مٹھاس باقی ہے یہ اگر دَورانِ نماز حلق میں جاتی ہے تو اس سے نماز نہیں ٹوٹے گی۔ یہ نماز کا مسئلہ بیان کیا گیا ہے روزے میں ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ روزے میں کوئی بھی کھجور اپنے منہ میں نہیں ڈالتا۔

روزے کی حالت میں انجکشن لگوانے کا شرعی حکم

سُوال: روزے کی حالت میں انجکشن لگانے سے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: روزے میں انجکشن لگوانا جائز ہے، گوشت میں بھی لگوا سکتے ہیں اور نَس میں بھی۔[2]

کیا آنکھ میں Drops ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سُوال: روزے کی حالت میں آنکھوں میں Drops ڈالنے کا کیا حکم ہے، کیا اس میں عُلَما کا اِختلاف بھی ہے؟

جواب: جدید تحقیق یہ ہے کہ آنکھ میں مَنْفَذْ یعنی سوراخ ہے جو حلق تک جاتا ہے لہٰذا آنکھ میں Drops ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ پہلے تحقیق یہ تھی کہ آنکھ میں مَنْفَذْ یعنی سوراخ نہیں ہے اور اب تحقیق یہ ہے کہ آنکھ میں مَنْفَذْ ہے۔ بہر حال اب تحقیق یہی ہے کہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔

---

1. بہارِ شریعت، ۱/ ۶۱۱، حصہ: ۳
2. فتاویٰ فیض الرسول، ۱/ ۵۱۶ ماخوذاً شبیر برادرز مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

کیا کان میں Drops ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

سُوال: روزے کی حالت میں کان میں Drops ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جدید تحقیق یہی ہے کہ کان میں سوراخ نہیں ہے لہٰذا Drops ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

روزے کی نورانیت ختم کرنے والے اَعمال

سُوال: کیا غیبت، جھوٹ اور چغلی سے روزے پر کوئی اَثر پڑتا ہے؟

جواب: اِن اَفعال کے اِرتکاب سے روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے۔ یہ اَفعال از خود حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں، روزے کے علاوہ بھی ان سے بچا جائے اور روزے کی حالت میں یہ خطرناک حد تک بُرے ہیں۔

ایک شعر کی تشریح

سُوال: اِس شعر کا مطلب بتا دیجیے:

ہم تو ہیں آپ دل فِگار غم میں ہنسی ہے ناگوار

چھیڑ کے گُل کو نو بہار خون ہمیں رُلائے کیوں (حدائقِ بخشش)

(SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: یعنی ہمارا دِل پہلے ہی زخمی ہے اور اسے ہنسی اچھی نہیں لگ رہی کیونکہ جب کسی پر غم طاری ہوتا ہے اسے ہنسی اچھی نہیں لگتی بلکہ ناگوار گزرتی ہے۔ پس اے نئی نئی آنے والی بہار! تو پُھول کو مَت چھیڑ کیونکہ تو پُھول کو چھیڑتی ہے تو وہ پُھول مزید کِھلتا ہے اور اس میں نکھار آجاتا ہے چونکہ میں غم زدہ ہوں اور مجھے ہنسی ناگوار گزر رہی ہے تو تُو کیوں پُھول کو چھیڑ کر مجھے خون کے آنسو رُلا رہی ہے۔ غالباً یہ کلام سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مدینۂ پاک سے جُدائی کے موقع پر لکھا ہے۔

رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں کتنی بار قرآن ختم کیا جائے؟

سُوال: رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں کتنی مَرتبہ قرآنِ پاک ختم کرنا چاہیے؟

www.dawateislami.net

جواب: تَراویح میں ایک بار قرآنِ پاک ختم کرنا سنّت ہے۔[1] اِس کے عِلاوہ جتنی توفیق ملے اتنا پڑھا جائے کہ ثواب کا کام ہے اور افضل ہے۔ ہمارے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک قرآن دن میں ایک قرآن رات میں اور ایک قرآن پورے مہینے کی تراویح میں ختم فرمایا کرتے تھے۔ یوں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں 61 قرآنِ پاک ختم فرماتے تھے۔[2]

کیا بہن کو جہیز دینے سے وراثت کا حصہ ختم ہو جاتا ہے؟

سُوال: کیا بہن کو جہیز دینے سے اس کا وراثت سے حصہ ختم ہو جاتا ہے؟

جواب: بھائی بہن کو جہیز دے اور بہن کا اپنے باپ کی وراثت سے حصہ ختم ہو جائے یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بھائی کے بہن کو جہیز دینے سے وراثت پر کوئی اَثر نہیں پڑتا۔ البتہ ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ والد کا اِنتقال ہو جائے اور اس کا ترکہ بھائی کے پاس ہو اور وہ بہن کی اِجازت سے جہیز کا سامان اس کے ترکہ کے حصے سے لا کر دیتا رہے تو بہن کے حصے سے جتنے کا جہیز دیا ہو گا اتنا ادا ہو جائے گا اور جو باقی ہو گا اس میں سے پائی پائی دینا ہو گی۔

مالِ وراثت سے بیٹیوں اور بہنوں کو محروم مَت کیجیے

سُوال: اگر والد صاحب اپنی حیات میں بیٹی کو اچھا خاصا جہیز دے دیں اور بعد میں ان کا اِنتقال ہو جائے پھر بھائی اپنی اس بہن سے کہے کہ دو مہینے پہلے ہی تو تیری شادی ہوئی ہے اور والد صاحب نے تجھے اتنا کچھ دیا ہے اب وراثت میں سے تمہارا کون سا حصہ بنے گا وہ تو سب کچھ دیا جا چکا ہے۔ آپ اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: یہ ظُلم ہے، ترکے میں سے اس کو پورا پورا حصہ ملے گا۔ آج کل بہنوں کا حصہ دبا لیا جاتا ہے حالانکہ شریعت نے اس کا جو بھی حصہ مُقرَّر کیا ہے وہ اسے ملے گا۔ ترکے سے بہنوں کو محروم کرنے کا ظُلم بہت عام ہوتا جا رہا ہے ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

کسی نے سود کا لین دین کر لیا ہو تو کیا کرے؟

سُوال: سود پر قرض لیا تھا اور اب وہ لوٹا دیا ہے اس کا کیا کفارہ دینا ہو گا؟

---

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۴۵۸ ماخوذاً

[2] ...... الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، سبب احیاء اللیل، ص ۵۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

جواب: سود پر قرض لیا تھا اور سود سمیت واپس کر دیا تو سچی توبہ کرے۔

عورت کے لیے عِدَّت کے عِلاوہ بھی پَردے کا حکم ہے

سُوال: عورت کے شوہر کا اِنتقال ہو جائے تو کیا وہ اپنے دیور، جیٹھ یا چچازاد، ماموں زاد بھائی اور جو نامحرم رشتے دار ہیں ان سے بات کر سکتی ہے؟ (افریقہ سے سُوال)

جواب: جن جن کا نام لیا گیا ہے شریعت نے عِدَّت کے علاوہ بھی ان سے پَردہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ البتہ ضَرورتاً نامحرم سے بات کرنے کی اِجازت ہے مثلاً دیور مفتی ہے تو اس سے عِدَّت سے متعلق مسئلہ دَریافت کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ سُوال کرنے کا لہجہ لوچ دار نہ ہو ورنہ مَسائل ہوں گے۔

نماز میں آنکھیں بند کرنے کا کیا حکم ہے؟

سُوال: کیا سجدے کی حالت میں آنکھیں بند کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: نماز میں آنکھیں بند کرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی مگر یہ مکروہِ تنزیہی ہے۔ ہاں! اگر اس وجہ سے نماز میں خشوع و خضوع زیادہ آتا ہو تو آنکھیں بند کرنا ہی افضل ہے۔ (1)

کیا فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رَکعت میں سورت ملائی جائے گی؟

سُوال: اگر کوئی فرض نماز تنہا پڑھ رہا ہو تو وہ تیسری اور چوتھی رَکعت میں سورت پڑھے گا یا نہیں؟

جواب: اگر فرض تنہا پڑھ رہا ہے تو بہتر ہے تیسری اور چوتھی میں فاتحہ کے ساتھ سورت بھی ملا لے جبکہ سنتوں کی تیسری اور چوتھی میں تو سورت ملانا ضَروری ہے۔

اسلامی بہنیں "روزہ رکھواؤ تحریک" میں ضَرور شامل ہوں

سُوال: کیا اسلامی بہنیں بھی "روزہ رکھواؤ تحریک" میں حصہ لے سکتی ہیں؟ (اسلامی بہنوں کی طرف سے سُوال)

جواب: اسلامی بہنوں کو بھی "روزہ رکھواؤ تحریک" میں بھرپور حصہ لینا چاہیے، جہاں تک شریعت نے اِجازت دی ہے

---

(1) ...... درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب ما یفسد الصلاة وما یکرہ فیہا، مطلب: اذا تردد الحکم بین سنة وبدعة... الخ، ۲/۴۹۹

www.dawateislami.net

وہاں تک اس تحریک میں بھرپور حصہ لیں روزے رکھوائیں، اگر آپ کے محارم روزہ نہیں رکھتے تو ان کو بھی روزہ رکھوائیں۔

قبر پر دَرخت کا سایہ ہونا کیا مُردے کے نیک ہونے کی علامت ہے؟

سُوال: قبرستان میں کافی ہریالی ہوتی ہے اور دَرختوں کی وجہ سے کافی چھاؤں بھی ہوتی ہے تو کیا اس سے یہ حُسنِ ظن کیا جاسکتا ہے کہ یہاں کوئی اللہ پاک کا ولی مدفون ہے جس کی بَرکتیں دِیگر دَفن ہونے والوں کو بھی مل رہی ہیں یا اس میں کوئی اور حکمت ہے؟ (مَدَنی اسلامی بھائی کا قبرستان کے مختلف مناظر دِکھا کر سُوال)

جواب: قبر پر دَرخت کی چھاؤں آتی ہو اس کی کوئی فضیلت تو مجھے معلوم نہیں البتہ قبر پر تر گھاس رکھنا یا تر شاخ رکھنا سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔(1) تو کسی قبر پر تر گھاس اُگ آئی یا اُگا دی گئی تو یہ ایک اچھی چیز ہے۔ دَرخت عموماً ہریالی زمین پر اُگتے ہیں بنجر زمین پر نہیں اُگتے لہٰذا ان چیزوں کو ہی کسی نیک بندے کے موجود ہونے کی علامت قرار دینا دُرُست نہیں کیونکہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ اَنور پر تو کجا دور دور تک کوئی دَرخت نہیں ہے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ اس جگہ ہریالی بہت ہے یقیناً کوئی نیک بندہ مدفون ہو گا اپنا گمان ہی ہے۔ ہاں! جو بھی مسلمان کی قبر ہو اس کے بارے میں اچھا گمان ہی کرنا چاہیے، صِرف دَرختوں کا اُگنا ہی اچھائی کی علامت ہے یہ کہیں پڑھا یا عُلَما سے سنا نہیں ہے۔

اس طرح تو جَنَّتُ الْبَقِیْع میں بھی ظاہری ہریالی نہیں ہے حالانکہ وہاں دس ہزار (10000) صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم آرام فرما ہیں اور صحابیٔ رَسُول کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہوتا ہے کہ بڑے سے بڑا ولی بھی اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ ہمارے غوثُ الاَعْظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بھی کتنی بلند شان ہے لیکن صحابیٔ رَسُول آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے بھی افضل دَرجے پر ہیں۔ نیز جَنَّتُ الْمَعْلٰی میں ہریالی نظر نہیں آتی۔ افریقہ، سی لنکا اور پنجاب میں ہریالی بہت ہے بابُ الاسلام میں ہریالی کم ہے۔

سحری میں کون سی غِذا اِستعمال کی جائے کہ بھوک پیاس کم لگے؟

سُوال: جس کو روزے میں پیاس اور بھوک زیادہ لگتی ہو وہ سحری میں کون سا سالن اِستعمال کرے کہ جس سے اسے بھوک اور پیاس کم لگے؟ (جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مہر علی اسلام آباد کے ایک طالب علم کا سُوال)

---

(1) بخاری، کتاب الجنائز، باب الجرید علی القبر، ۱/۴۵۹، حدیث: ۱۳۶۱

www.dawateislami.net

جواب: ہمارے یہاں سحری میں قورمہ روٹی، پھینیاں، کھجلے اور نہ جانے کیا کیا ثقیل اور وزن دار غِذائیں کھائی جاتی ہیں سحری کے Item میں تلا ہوا انڈہ اس کے ساتھ پراٹھا لازمی ہے پھر ٹھنڈی ٹھنڈی بوتلیں پینا بھی ضَروری ہے چاہے وہ انسولین کے انجکشن لے رہے ہوں، جب یہ چیزیں کھائی جائیں گی تو ظاہر ہے پیاس تو لگے گی بلکہ پیٹ بھی اِحتجاج کر سکتا ہے، اس کے باوجود سحری تگڑی ہی کریں گے۔ مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے رِسالے "گرمی سے حفاظت کے مَدَنی پھول" صفحہ نمبر 8 پر ہے: سحری میں دَرمیانی سائز کی تن دوری روٹی آدھی (اگر گھریلو چھوٹی چپاتی ہو تو حَسبِ ضَرورت ایک یا دو عدد) اور دہی کے اندر کم مقدار میں چینی اور بہتر ہے کہ براؤن شوگر شامل کر کے اِستعمال کر لیجئے، اگر موافق ہو تو بے شک آدھ کلو دہی کھا لیجئے۔ اِفطار میں کم از کم تین کھجوریں اور کچھ پھل، مغرب و عشا کے دَرمیان سادہ سالن کے ساتھ روٹی (سحری والی مقدار میں) کھائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ سارا ماہِ رَمَضَانُ الْمُبَارَک صحت مند رہیں گے اور نمازِ تَراویح، تلاوت و عبادت میں دِل لگے گا۔

رَمضان کی مُبارکباد کب دینی چاہیے؟

سُوال: رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی مُبارکباد چاند نظر آنے سے پہلے دینی چاہیے یا بعد میں؟ نیز یہ مُبارکباد دینے اور اس پر خوش ہونے کی فضیلت کیا ہے؟

جواب: ایڈوانس میں مُبارکباد دینا بھی جائز ہے اس کی کوئی ممانعت نہیں ہے، چاند نظر آنے کے بعد بھی مُبارک باد دے سکتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے پاس مُبارک یعنی بَرکت والا مہینا تشریف لایا۔[1] اِس حدیثِ پاک سے مشہور مُفَسِّر، حَکِیْمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِستدلال کیا ہے کہ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی آمد پر خوش ہونا اور ایک دوسرے کو مُبارکباد دینا سنّت ہے اور جس کی آمد پر خوش ہوا جائے اس کے جانے پر غم بھی ہونا چاہیے۔ دیکھو نکاح ختم ہونے پر عورت کو شرعاً غم لازم ہے اسی لیے اکثر مسلمان جُمُعَۃُ الْوَدَاع کو مغموم اور چشم پُرنم ہوتے ہیں یعنی غمگین اور رو رہے ہوتے ہیں اور خُطَبا یعنی خطیب صاحبان اس دِن دُعائیہ کلمات کہتے ہیں یعنی اَلْوداع ماہِ رَمضان سے متعلق کچھ جملے کہتے ہیں تاکہ مسلمان بقیہ گھڑیوں کو غنیمت جان کر نیکیوں میں زیادہ کوشش کریں۔[2]

---

1 ...... نسائی، کتاب الصیام، ذکر الاختلاف علی معمر فیہ، ص ۳۵۵، حدیث: ۲۱۰۳ دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 ...... مراۃ المناجیح، ۳/۱۳۷

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ اور مسواک کرنے کا شرعی حکم	14
جنات کو بُرا بھلا کہنا کیسا؟	1	مُنہ ، دانتوں اور کپڑوں وغیرہ کی صفائی ضَروری ہے	14
جاندار کی تصویر کی ڈرائنگ بنانا	2	بدبو دار مُنہ لے کر مسجد میں نہ جایا جائے	15
قضا نمازیں گھر میں پڑھنی چاہییے	3	پانی سے اِفطاری کرنا بہتر ہے	17
قضا نمازوں کا حساب لگانے کا طریقہ	3	منہ میں نمک یا چینی کا ذائقہ ہو تو نماز کا شرعی حکم	18
دَرزی حضرات رَمَضان کیسے گزاریں؟	4	روزے کی حالت میں انجکشن لگوانے کا شرعی حکم	18
رَمَضان میں مغرب کی اذان یا نماز میں تاخیر کرنا کیسا؟	5	کیا آنکھ میں Drops ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟	18
رَمَضان شریف میں بیمار پڑنے کی وجہ؟	7	کیا کان میں Drops ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟	19
اِفطاری میں کھائے بغیر نماز میں دِل نہ لگے تو؟	7	روزے کی نورانیت ختم کرنے والے اَعمال	19
اِعتکاف کی نیت سے متعلق مَدَنی پھول	8	ایک شعر کی تشریح	19
کیا اِعتکاف کرنے والوں کو چھوڑنے کے لیے آنا چاہیے؟	9	رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں کتنی بار قرآن ختم کیا جائے؟	19
دُعا اِفطار سے پہلی کرنی چاہیے یا بعد میں؟	10	کیا بہن کو جہیز دینے سے وراثت کا حصہ ختم ہو جاتا ہے؟	20
سحری کا آخری وقت	10	مالِ وراثت سے بیٹیوں اور بہنوں کو محروم مت کیجیے	20
سجدے میں دونوں پاؤں کی اکثر انگلیوں کا پیٹ زمین پر نہ لگایا تو؟	10	کسی نے سود کا لین دین کر لیا ہو تو کیا کرے؟	20
تراویح کی 20 رَکعتیں ہیں	11	عورت کے لیے عِدّت کے عِلاوہ بھی پَردے کا حکم ہے	21
اَذان کا سحری سے کوئی تعلق نہیں	11	نماز میں آنکھیں بند کرنے کا کیا حکم ہے؟	21
”تم نماز تو پڑھتے نہیں روزہ کیوں رکھتے ہو“ کہنا کیسا؟	11	کیا فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رَکعت میں سورت ملائی جائے گی؟	21
ٹائم پاس کرنے کے لیے فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گیمیں کھیلنا کیسا؟	12	اسلامی بہنیں ”روزہ رکھواؤ تحریک“ میں ضَرور شامل ہوں	21
نیا چاند دیکھنے کی دُعا	12	قبر پر دَرخت کا سایہ ہونا کیا مُردے کے نیک ہونے کی علامت ہے؟	22
چار رَکعتوں کے بعد کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟	13	سحری میں کون سی غذا اِستعمال کی جائے کہ بھوک پیاس کم لگے؟	22
مِسواک کا ریشہ حلق میں چلا جائے تو کیا حکم ہے؟	13	رَمَضان کی مُبارکباد کب دینی چاہیے؟	23

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''مَدَنی اِنعامات'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''مَدَنی قافلوں'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net